384

آیات نمبر 12 تا 22 میں منکرین قیامت کے شبہات کا جواب۔ قرآن پر ایمان لانے والوں
کی خصوصیات، مومن اور نافرمان شخص برابر نہیں ہوسکتے۔

وَ لَوۡ تَرٰۤی اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاکِسُوۡا رُءُوۡسِہِمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ اے پیغمبر
(ﷺ)! اگر آپ ان گناہگاروں کو اس وقت دیکھیں جب وہ اپنے رب کے روبرو سر
جھکائے کھڑے ہوں گے رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَ سَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا
اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ اور کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب! اب ہم نے خوب
دیکھ لیا اور سن لیا، سو آپ ہمیں دنیا میں واپس بھیج دیجئے تاکہ ہم نیک عمل کریں، اب
ہمیں پورا یقین ہوگیا ہے وَ لَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا کُلَّ نَفۡسٍ ہُدٰىہَا وَ لٰکِنۡ حَقَّ
الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۳﴾ ارشاد ہوگا
کہ اگر ہمیں یہ منظور ہوتا تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی ہدایت عطا کردیتے لیکن میری وہ
بات پوری ہوکر رہی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا دنیا میں
بھیجنے کا مقصد امتحان تھا، سو اس کی رہنمائی کے لئے رسول اور کتابیں بھیجی گئیں، لیکن اس کے بعد
ہر شخص کو یہ اختیار اور آزادی دی گئی کہ وہ اس زندگی میں اپنی مرضی کے اعمال کرے، پھر ان
اعمال ہی کی بنیاد پر وہ آخرت کی دائمی زندگی جنت یا جہنم میں گزارے گا فَذُوۡقُوۡا بِمَا
نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا ۚ دنیا میں تم نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا
سو اب اپنی اس غلطی کا مزہ چکھو! اِنَّا نَسِیۡنٰکُمۡ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا
کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ بے شک آج ہم نے بھی تمہیں فراموش کر دیا ہے سو اپنے
کئے ہوئے اعمال کی پاداش میں دائمی عذاب کا مزا چکھو اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا
يَسْتَكْبِرُوْنَ۩ ﴿۱۵﴾ [السجدہ] ہماری آیات پر بس وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ
جب انہیں ان آیات کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو فوراً سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور
اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح و تقدیس بیان کرتے ہیں اور کبھی تکبر نہیں
کرتے تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ رات کو ان کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں اور
خوف و امید کے عالم میں اپنے رب کو پکارتے رہتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا
ہے اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ
لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ
آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا سامان ان کے لئے پردہ غیب میں مخفی ہے، یہ ان کے اعمال کا
صلہ ہے جو وہ کرتے رہے تھے جنت کی جن نعمتوں کا بارہا ذکر کیا گیا ہے وہ تو صرف ایسی ہیں
جن کا اس دنیا میں رہتے ہوئے انسان ادراک کر سکتا ہے، لیکن جنت کی تمام نعمتوں کا تصور ہی
ممکن نہیں اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ بھلا ایک
مومن شخص ایک نافرمان شخص کے برابر ہو سکتا ہے؟ نہیں! وہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ سو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے ان
کے رہنے کے لئے باغات ہوں گے جہاں ان کی مہمان نوازی کی جائے گی، یہ سب ان

کے اعمال کا صلہ ہو گا جو وہ دنیا میں کرتے رہے وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ
النَّارُ ؕ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے سو ان کا ٹھکانا جہنم ہے كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ
یَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وہ جب کبھی اس آگ سے نکلنا چاہیں گے تو واپس اسی میں
لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آگ کا مزا چکھتے رہو جسے تم جھٹلایا
کرتے تھے وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اور قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے ہم انہیں اس دنیا میں
ایک چھوٹے عذاب کا مزا ضرور چکھائیں گے تاکہ وہ اپنے کفر سے باز آجائیں اور
ہماری جانب رجوع کرلیں وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ
عَنْهَا ؕ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے کہ جب اس کے رب کی آیات
کے ذریعہ اسے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ
مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ؑ یقیناً ہم ایسے مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے [رکوع ۲]

[#384]

In verses 12 to 22, the doubts of those who deny the Resurrection are addressed. The characteristics of those who believe in the Quran are highlighted, and it is made clear that a believer and a disobedient person are not equal.

وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

[O Prophet!] If only you could see the sinners hanging their heads [in humility] before their Lord [on the Day of judgement]....

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

[...and saying], 'Our Lord! Now we have seen and heard [clearly], so send us back [to the world], that we may do righteous deeds. We now believe with certainty.

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾

[Allah shall say], 'If We had so willed, We would have given every soul its guidance, but My word has come to pass: that I will surely fill up Hell with jinn and humans all together'.

The purpose of sending people to the world was to test them, so messengers and scriptures were sent for their guidance. After that, each person was given the freedom and choice to act as they wish in this life. Then, based on those actions, they will spend their eternal life in the Hereafter either in Paradise or in Hell.

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ

So, now taste the [everlasting punishment of HellFire] as you forgot the meeting of this Day Of yours!

اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ﴿۱۴﴾

Indeed, [today] We have also forgotten you, so taste the eternal punishment for what you used to do.

اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ
سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ﴿۱۵﴾ السجدة

Indeed, the only people who [truly] believe in Our Verses [revealed in Quran] are those who, when it is recited to them-[immediately] bow down in prostration, and glorify and praise their Lord, while they are never arrogant.

تَتَجَافٰی جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّ
طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾

[during the night], they keep their sides apart from their beds, calling upon their Lord in fear and hope, and they spend [in charity] from what We have provided them.

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّۃِ اَعۡیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا
کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۷﴾

No soul can comprehend [in this world] what blissful delights [for their eyes] are hidden for them as a reward for what they used to do [in life].

The blessings of Paradise that are frequently mentioned are, only those that a person can comprehend while living in this world. However, it is impossible to fully imagine all the blessings of Paradise.

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾

Then, is the one, who was a believer, could ever be equal to the one, who was defiantly disobedient ? No! They can never be equal.

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ
الْمَاْوٰى ۟ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

So, those who believed and did righteous deeds, for them there will be gardens [in Paradise] to dwell in, This will be the reward for what they used to do [in the world.]

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

And as for those who persisted in disobedience—their abode will be Fire [of Hell].

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ
ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

Whenever they try to come out from the Fire, they will be returned to it, and it will be said to them, 'Taste the punishment of the Fire that you used to deny'.

وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

And, We shall surely make them taste a minor punishment [in this world], before the major punishment [of the Day of Judgment], so that they might [repent and] return [to the right path].

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ

And who could be more unjust than the one who, when reminded of the signs of his Lord, turns away from them?

اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿٢٢﴾

Surely, We shall inflict Our retribution on such criminals.